خیبر پختونخوا کا ایکٹ برائے شادی تقریبات 2018ء

یہ قانون کیوں متعارف کیا گیا؟

خیبر پختونخوا کا ایکٹ برائے تقریبات شادی 2018ء کو متعارف کرنے کا مقصد شادیوں کی تقریبات میں بے جا نمائش اور فضول خرچی کو ممنوع قرار دینا اور اس رجحان کی حوصلہ شکنی کرنا تھا۔

ممانعت اور پابندی:۔

اس قانون کے مطابق مندرجہ ذیل عناصر ممنوع ہیں۔

والدین کی طرف سے تحائف:۔ وہ رقم جو بطور تحفہ دلہن کو اس کے والدین یا رشتہ داروں کی طرف سے ملے، اس کی مالیت ایک ہزار روپے سے تجاوز نہ کرے۔

لاوڈ سپیکر کا استعمال:۔ لاوڈ سپیکر کی آواز گھر یا شادی ہال کے اندرونی احاطے تک محدود ہونا چاہیے۔

ایک ڈش مینو:۔ شادی کی تقریبات میں ایک سے زیادہ کھانے پیش کرنا ممنوع ہے۔ (ایک کھانے میں چاول، ایک سالن، ایک خشک ڈش، نان روٹی، سلاد، اور میٹھا شامل ہیں)۔

جہیز اور دلہن کو دیئے جانے والے تحائف:۔ جہیز اور دلہن کو دیئے جانے والے تحائف کی سرعام نمائش پر پابندی ہوگی۔

ہوائی فائرنگ اور آتش بازی:۔ ہوائی فائرنگ، دھماکہ خیز آتش بازی یا کسی اور قسم کے دھماکہ خیز مواد کے استعمال پر پابندی ہوگی۔

تقریبات کا وقت:۔ شادی کی تمام تقریبات رات 11 بجے تک ختم ہونے چاہیں۔

سزا:۔ جو کوئی اس قانون کی خلاف ورزی کریگا اس کو مندرجہ ذیل سزائیں ہو سکتی ہیں۔

1) دو لاکھ تک جرمانہ۔

2) تین مہینے تک قید کی سزا۔

3) یا دونوں (قید اور جرمانہ)

شکایات:۔

خلاف ورزی کی صورت ہیں وہ لوگ جو کہ شادی کی تقریب میں شمولیت کر چکے ہوں، نکاح کے ایک مہینہ کے اندر درجہ اول مجسٹریٹ کے پاس شکایت درج کر سکتے ہیں۔ (اگر رخصتی اور نکاح کی تاریخ ایک ہی ہو تو نکاح کا دن ہی جرم کا دن تصور ہو گا)۔ یہ جرم قابل ضمانت ہے۔